

باب نمبر 5

ہمدردی

اہم الفاظ/معنی:

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
سہیلیوں	۲۔ ہم جولیوں	نقصان	۱۔ حرج
فوری طور پر، بہت جلدی	۳۔ چشم زدن میں	گروپوں	۳۔ ٹولیوں
غفلت کا شکار	۶۔ غافل	بہت جلدی	۵۔ پلک جھپکتے میں
پاک و صاف، پاکیزہ	۸۔ قدسیہ	بہت آہستہ آواز میں	۷۔ سرگوشی میں
پوری طرح صحت مند	۱۰۔ ہشاش بشاش	نیند کا غلبہ، اونگھ	۹۔ غنودگی

سبق کا مرکزی خیال:

انسانی ہمدردی ایک اعلیٰ صفت ہے۔ ہمدردی سے ایک دوسرے سے تعاون اور آپس میں محبت کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ ہمدردی زبانی اور عملی دونوں سے مل جاتی ہے۔ زبانی ہمدردی سے دکھ میں مبتلا لوگوں کا دکھ درد کم ہو جاتا ہے اور عملی ہمدردی کرنے سے دوسروں کو پریشانی اور تکلیف سے نجات دلانے کا راستہ مل جاتا ہے۔

سبق کا خلاصہ:

آپا صدیقہ ایک اسکول بچیوں کی استانی تھیں وہ ایک ہمدرد، خوش اخلاق اور ملنسار خاتون تھیں۔ جب آپا صدیقہ کو نادرہ کی اسکول سے غیر حاضری کا پتہ چلا تو انہیں بہت تشویش ہوئی اور انہوں نے بچیوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ ایک طالبہ عطیہ نے آپا صدیقہ کو بتایا کہ نادرہ کی مانی بہت بیمار ہیں اس لئے وہ اسکول نہیں آئی اور ان کے گھر میں درخواست لانے والا بھی کوئی نہیں اس لئے وہ اپنی چھٹی کی درخواست بھی نہ بھیج سکی۔ عطیہ

نے یہ بھی بتایا کہ اس کی نانی کئی روز سے بیمار ہیں لیکن وہ اس کے باوجود نادرہ کو باقاعدگی سے اسکول بھیج رہی تھیں تاکہ اس کی تعلیم کا حرج نہ ہو۔ آج نادرہ کی اسکول سے غیر حاضری بتا رہی ہے کہ اس کی نانی بہت زیادہ بیمار ہیں۔

آپا صدیقہ نے تمام طالبات کو مشورہ دیا کہ انہیں مل کر نادرہ کی مدد کرنا چاہئے۔ آپا صدیقہ کے مشورے پر تمام طالبات آپا صدیقہ کے ساتھ نادرہ کے گھر پہنچ گئے۔ اس کی نانی شدید بخار میں مبتلا تھیں اور بخار کی وجہ سے ان پر مدہوشی طاری تھی نادرہ ان کے سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہی تھی۔ نادرہ کی ہم جماعت لڑکیاں اس کے پاس بیٹھ گئیں اور اس دوران آپا صدیقہ ایک ڈاکٹر کو بلا کر لے آئیں۔ ڈاکٹر نے نانی کا معائنہ کیا اور بتایا کہ انہیں ٹائیفائیڈ ہے اس کے ساتھ ہی اس نے دواؤں کا نسخہ بھی لکھ دیا اور کچھ خاص ہدایات بھی تجویز کیں۔ ڈاکٹر صاحب کو رخصت کرنے کے بعد آپا صدیقہ نانی کیلئے دوائیں اور پھل وغیرہ لینے چلی گئیں اور انہوں نے تمام لڑکیوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹولیوں میں بٹ جائیں اور گھر کے مختلف کام مکمل کریں۔ لڑکیاں پانچ ٹولیوں میں بٹ گئیں اور ایک نے باورچی خانے کا کام سنبھال لیا، دوسری نے گھر کی صفائی کا کام کرنا شروع کر دیا، تیسری نے میبلے کپڑے دھونے کے لئے جمع کر لیے، چوتھی نے نانی اماں کی تیمارداری کی ذمہ داری سنبھالی جبکہ پانچویں ٹولی نے بازار سے سودا سلف منگوانے کی ذمہ داری سنبھال لی۔ اس طرح تمام کام بہت جلد مکمل ہو گئے۔ نانی اماں کو اچھی تیمارداری کی گئی انہیں وقت پر باقاعدگی سے دوا دی گئی۔ کچھ دنوں میں نادرہ کی نانی اماں مکمل طور پر صحت یاب ہو گئیں اس پر نادرہ خوشی سے رونے لگی اس نے آپا صدیقہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اور اس کی جماعت کی تمام لڑکیوں نے اس مشکل میں اس کا ساتھ دیا۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: دیئے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(الف): نادرہ اسکول سے کیوں غیر حاضری تھی؟

جواب: نادرہ اسکول سے اس لئے غیر حاضری تھی کہ اس کی نانی اماں بہت شدید بیمار ہو گئی تھیں اور وہ گھر پر رہ کر اپنی نانی اماں کی خدمت کر رہی تھی۔

(ب): آپا صدیقہ کو عطیہ نے کیا بتایا؟

جواب: آپا صدیقہ کو عطیہ نے بتایا کہ نادرہ کی نانی اماں کئی روز سے بیمار ہیں لیکن وہ برابر نادرہ کو اسکول بھیج رہی تھیں تاکہ اس کی پڑھائی کا حرج نہ ہو لیکن آج نادرہ کی غیر حاضری سے پتہ چلا ہے کہ اس کی نانی بہت زیادہ بیمار ہو گئی ہیں۔ نادرہ اپنی نانی کے ساتھ رہتی ہے۔ اس لئے ان کے گھر میں درخواست لانے والا کوئی نہیں اس لئے نادرہ چھٹی کی درخواست نہ بھیج سکی۔

(ج): آپا صدیقہ نے لڑکیوں کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: آپا صدیقہ نے لڑکیوں کو مشورہ دیا کہ ان سب کو مل کر نادرہ کی مدد کرنی چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ بھی اس کے گھر جائیں گی اور اس کی نانی کی خیریت دریافت کریں گی۔

(د): لڑکیوں نے نادرہ کی کس طرح مدد کی؟

جواب: لڑکیوں نے مختلف ٹولیوں میں تقسیم ہو کر مختلف کام سنبھال لئے۔ ایک ٹولی نے باورچی خانے کا کام سنبھالا، دوسری نے گھر کی صفائی کرنے کی ذمہ داری اٹھائی، تیسری نے تمام میلے کپڑے دھونے کے لئے جمع کر لئے، چوتھی ٹولی نانی اماں کی حمار دارہ کی ذمہ داری سنبھالی اور پانچویں ٹولی نے باہر سے سودا سلف منگوانے کی ذمہ داری سنبھال لی۔ اس طرح تمام کام خوش اسلوبی سے سرانجام پائے۔

(ه): ڈاکٹر صاحب کس بات سے خوش تھے؟

جواب: ڈاکٹر صاحب آپا صدیقہ کے جذبہ خلوص اور بچیوں کی بے غرض خدمت کے جذبہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ آپا صدیقہ کے اصرار کے باوجود انہوں نے اپنی فیس لینے سے انکار کر دیا۔ انہیں اس بات کی بھی خوشی تھی کہ تمام بچیوں نے محنت سے نہ صرف نانی اماں کی حمار داری کی تھی بلکہ گھر کے تمام کاموں کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے تھے اور گھر کو ششے کی طرح چمکا دیا تھا۔

سوال نمبر ۲: دیئے گئے جملوں کی وضاحت کیجئے۔

(الف): نانی بخار میں پھنک رہی تھیں۔

جواب: نانی اماں کو بہت تیز بخار تھا جس کی وجہ سے ان کا جسم گرم ہو رہا تھا۔

(ب): چشم زدن میں سارے کام سلجھ گئے۔

جواب: بہت جلد ہی سارے کام مکمل کر لئے گئے۔

(ج): کاش یہ جذبہ عام ہو جائے۔

جواب: ایک دوسرے سے ہمدردی اور تعاون کرنے کا جذبہ ملک کے تمام افراد کی عملی

زندگی میں شامل ہو جائے۔

سوال نمبر ۳: ہمدردی کے عنوان پر دس سطروں پر مشتمل کوئی واقعہ یا کہانی تحریر کیجئے۔

جواب: ہمدردی

ثمینہ اور صاعقہ دونوں گہری سہیلیاں تھیں اور دونوں ایک ہی اسکول میں اور ایک

ہی جماعت میں ساتھ پڑھتی تھیں۔ صاعقہ کا تعلق ایک اچھے، خوشحال گھرانے سے تھا جبکہ

ثمینہ ایک مزدور کی بیٹی تھی۔ کئی دنوں سے صاعقہ دیکھ رہی تھی کہ ثمینہ کچھ اداس ہے۔ کلاس

میں بھی وہ چپ چاپ بیٹھی رہتی ہے۔ صاعقہ نے اس سے اداسی کی وجہ پوچھنا چاہی لیکن اس

نے ٹال دیا۔ ایک دن ثمینہ کو ان کی کلاس ٹیچر نے چھٹی میں رکنے کو کہا تو ثمینہ سے صاعقہ سے

کہا کہ تم چلو میں ٹیچر سے مل کر آتی ہوں۔ صاعقہ نے اچھا کہا لیکن وہ بھی چپکے سے وہاں پہنچی

گئی اور چھپ کر ثمینہ اور ٹیچر کی باتیں سننے لگی۔ کلاس ٹیچر ثمینہ سے کہہ رہی تھیں کہ تمہاری چھ ماہ

کی اسکول کی فیس جمع نہیں ہے اس لئے پرنسپل صاحبہ نے حکم دیا کہ تمہارا نام اسکول سے خارج

کر دیا جائے اس لئے ضروری ہے کہ ایک دو دن میں تم اپنی تمام فیس جمع کروادو۔ ثمینہ نے کہا

کہ اس کے والد کو مستقل روزگار نہیں مل رہا ہے اس لئے جیسے ہی انہیں کام مل گیا وہ ساری

فیس جمع کروادے گی۔ ثمینہ باہر آ رہی تھی اس لئے صاعقہ وہاں سے فوراً ہٹ گئی۔ صاعقہ گھر

پہنچی اور اس نے گھر جا کر اپنی امی سے ساری بات بیان کی۔ اس کی امی نے کہا کہ وہ نہ صرف

پچھلے چھ ماہ بلکہ آئندہ چھ ماہ کی فیس کل ہی جا کر اسکول میں جمع کروائیں گی۔ صاعقہ کی امی

نے شہینہ کی اسکول کی فیس جمع کروادی۔ اگلے دن چھٹی کے وقت کلاس پنچر نے شہینہ کو فیس کی رسیدیں دیتے ہوئے کہا کہ تمہارے ابو آئے تھے انہوں نے تمہاری نہ صرف پچھلے ماہ کی فیس جمع کروادی ہے بلکہ آئندہ چھ ماہ کی فیس بھی ایڈوانس جمع کروادی ہے۔ یہ بات سن کر شہینہ حیرت سے سن ہو کر رہ گئی۔

نیچے کالم (الف) اور کالم (ب) کے جملوں پر غور کیجئے:

کالم (الف)	کالم (ب)
حکومت نے تعلیم مفت کر دی۔	تعلیم مفت کر دی گئی۔
اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے۔	نیک لوگوں کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

کالم (الف) میں دیئے گئے جملوں میں فاعل (حکومت، اللہ تعالیٰ) موجود ہیں جب کہ کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں کے فاعل موجود نہیں۔ پہلے کالم میں دیئے گئے جملے فعل معروف کی مثالیں ہیں جب کہ دوسرے کالم میں دیئے گئے جملے فعل مجہول کی مثالیں ہیں۔ سوال نمبر ۴: نیچے دیئے جملوں میں فعل معروف کو فعل مجہول اور فعل مجہول کو فعل معروف میں تبدیل کیجئے:

جملے	فعل معروف / فعل مجہول
i- اس نے بہت سے مہمانوں کو مدعو کیا۔	بہت سے مہمانوں کو مدعو کیا گیا۔
ii- تاخیر سے آنے والے طالب علموں کو تاخیر سے آنے والوں کو جرمانہ کیا جاتا ہے۔	جرمانہ کیا جاتا ہے۔
iii- چاول کی فصل کاٹی گئی۔	فصل کاٹی گئی۔
iv- کسان کھیتوں کو سیراب کرتا ہے۔	کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۵: ان جملوں کی مدد سے کہانی ترتیب دیجئے۔

ایمن نے باغ میں کیریاں دیکھیں۔ اس کے منہ میں پانی۔۔۔۔۔ وہ رہ نہ سکی۔
جب مالی کو۔۔۔۔۔ وہ کیریاں چھوڑ کر۔۔۔۔۔ باغ کا کتا اس کو دیکھ کر۔۔۔۔۔
اب تو وہ بے حد۔۔۔۔۔ اسے زخمی حالت میں۔۔۔۔۔

کہانی:

ایمن نے باغ میں کیریاں دیکھیں تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ اپنے آپ کو روک نہ سکی اس کے ساتھ آم کے درخت سے کیریاں توڑے بغیر بھی وہ نہ رہ سکی۔ جب مالی کو اس نے سامنے سے اپنی طرف آتے دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے اور وہ کیریاں چھوڑ کر وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی۔ باغ کا کتا بھی اسے دیکھ کر بھونکنے لگا اور اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا۔ اب تو وہ بے حد گھبرائی اور تیز رفتاری سے باغ سے باہر کی جانب بھاگنے لگی۔ باغ سے تو وہ کسی نہ کسی طرح باہر آ گئی لیکن اس کا سانس پھول گیا۔ باہر پڑے ہوئے ایک پتھر سے اسے چوٹ لگی اور منہ کے بل زمین پر آن گری۔ اسے زخمی حالت میں باغ سے باہر کچھ فاصلے پر پایا گیا۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com